سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2014

منگل،16۔دسمبر2014

(یوم الثلاثۃ،23۔صفر المظفر1436ھ)

سولھویں اسمبلی: گیارھواں اجلاس

جلد 11: شمارہ 7

513

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 16۔ دسمبر 2014

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ جات جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

(مفاد عامہ سے متعلق قراردادیں)

1۔ ڈاکٹر سید وسیم اختر: اس ایوان کی رائے ہے کہ نئی سرکاری اور پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیموں کو NOC دیتے ہوئے پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ الحاج محمد الیاس چنیوٹی: اس ایوان کی رائے ہے کہ اسلامی نظریاتی کونسل کے مراسلہ نمبر 1(12)/2013 آر سی آئی آئی/70 مورخہ 29 اگست 2013 میں اسلامی اقدار وارکان کے لئے استعمال کئے جانے والے بعض انگریزی الفاظ کی اصلاح کے حوالے سے ہدایت پر فوری عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ شیخ علاؤالدین: اس ایوان کی رائے ہے کہ استعمال شدہ مضر صحت کوکنگ آئل بظاہر صابن سازی کی آڑ میں درآمد کیا جاتا ہے لیکن درحقیقت اسے ہوٹلوں، سموسوں، دہی بھلوں، کبابوں اور تلی ہوئی مچھلی وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ لہذا یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس استعمال شدہ مضر صحت کوکنگ آئل کی درآمد کو فوری طور پر بند کیا جائے۔

4۔ چودھری عامر سلطان چیمہ: یہ ایوان صوبہ پنجاب میں دھان کی تیزی سے گرتی ہوئی قیمتوں پر تشویش کا اظہار کرتا ہے۔ مصدقہ اطلاعات کے مطابق اس وقت مارکیٹ میں فی من دھان -/1200 روپے فی من خریدی جارہی ہے جبکہ پچھلے سال دھان -/2500 روپے فی من فروخت ہورہی تھی۔ اس صورتحال سے کسان اور زمیندار شدید بحرانی کیفیت میں مبتلا ہو گئے ہیں کیونکہ اس قیمت میں ان کے کھاد، زرعی ادویات اور دوسرے دیگر اخراجات بھی پورے نہیں ہو سکتے لہذا یہ ایوان حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ دھان کی قیمتیں سابقہ سال کی سطح یعنی -/2500 روپے فی من یقینی بنانے کے لئے فوری اقدامات کئے جائیں۔

514

5۔ محترمہ نگہت شیخ: اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ پنجاب میں اوپن میرٹ کی وجہ سے 70فیصد خواتین میڈیکل کالجز میں داخلہ لیتی ہیں مگر صرف 30فیصد ہی پریکٹس کرتی ہیں جس سے ڈاکٹرز کا شارٹ فال بڑھتا جا رہا ہے لہذا اس شارٹ فال کو پورا کرنے کے لئے میڈیکل کالجز میں داخلہ کے وقت طلباء و طالبات سے Affidavit بھروایا جائے کہ وہ سرکاری ہسپتالوں میں کم از کم پانچ سال کام کرنے کے پابند ہوں گے۔

515

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولھویں اسمبلی کا گیارھواں اجلاس

منگل، 16-دسمبر 2014

(یوم الثلاثاء، 23-صفر المظفر 1436ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں شام 5 بج کر 20 منٹ پر زیر صدارت جناب قائم مقام سپیکر سردار شیر علی گورچانی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری سید صداقت علی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِo

يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ
الصّٰبِرِيْنَ ﴿153﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ
بَلْ اَحْيَاۗءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿154﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ
الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ۭ
وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿155﴾ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا
اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿156﴾ اُولٰۗىِٕكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ
رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۣ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿157﴾

سورۃ البَقَرَۃ آیات 153 تا 157

اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لیا کرو۔ بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے (153) اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں ان کی نسبت یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں (وہ مردہ نہیں) بلکہ زندہ ہیں لیکن تم نہیں جانتے (154) اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میوؤں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے تو صبر کرنے والوں کو (اللہ کی خوشنودی کی) بشارت سنا دو (155) ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کا مال ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں (156) یہی لوگ ہیں جن پر ان کے پروردگار کی مہربانی اور رحمت ہے اور یہی سیدھے رستے پر ہیں (157)

وما علینا الا البلاغo

نعت رسولِ مقبول ﷺ جناب سرور حسین نقشبندی نے پیش کی۔

نعت رسولِ مقبول ﷺ

دلوں سے غم مٹاتا ہے محمد نام ایسا ہے
نگر اُجڑے بساتا ہے محمد نام ایسا ہے
انہی کے نام سے پائی فقیروں نے شہنشاہی
اللہ سے بھی ملاتا ہے محمد نام ایسا ہے
مدد حاصل ہے مجھ کو ہر گھڑی شاہ مدینہ کی
مری بگڑی بناتا ہے محمد نام ایسا ہے

قرارداد

سانحہ پشاور میں شہید ہونے والے طلباء اور اساتذہ کے لئے رنج و غم کا اظہار

جناب قائم مقام سپیکر: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ پشاور میں جو آج ایک سانحہ پیش آیا ہے، یہ ایک انتہائی افسوسناک واقعہ ہے۔ اس سلسلے میں حکومت اور اپوزیشن کی طرف سے مجھے ایک متفقہ قرارداد پیش کی گئی ہے، جو ایوان میں پیش کی جارہی ہے۔ یہ قرارداد پنجاب میں بسنے والے دس کروڑ پاکستانیوں کے دلی جذبات کی عکاس ہے۔ میں یہ قرارداد پڑھ دیتا ہوں اور اسے متفقہ طور پر منظور سمجھا جائے گا۔

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان سانحہ پشاور پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے اور اس سانحے میں شہید ہونے والے معصوم طلباء کے والدین، اساتذہ اور دیگر افراد کے لواحقین اور دوسرے متعلقین کو یقین دلاتا ہے کہ ہم رنج والم کی اس گھڑی میں ان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ آج پنجاب میں بسنے والے ہر فرد کا دل خون کے آنسو رو رہا ہے اور ہر گھر میں صف ماتم بچھی ہے۔ پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان سمجھتا ہے کہ یہ المناک واقعہ پاکستان میں دہشت گردی کے بدترین واقعات میں سے ایک ہے اور اس سفاکانہ واردات میں ملوث دہشت گرد اور ان کے سرپرست اس قابل ہیں کہ انہیں رہتی دنیا تک کے لئے عبرت کا نشان بنا دیا جائے۔

پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان تمام مکاتب فکر، علماء اور سیاسی راہنماؤں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ قومی یک جہتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے تمام اختلافات بھلا کر یک جان ہو کر حکومت اور افواج پاکستان کی جانب سے دہشت گردی کے خلاف جاری فیصلہ کن آپریشن ضرب عضب کا بھرپور ساتھ دیں تاکہ وطن عزیز ان ملک دشمن عناصر سے پاک ہو سکے نیز یہ ایوان آپریشن ضرب عضب میں شہید ہو جانے والے افواج پاکستان کے تمام شہداء کے لئے دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان تمام شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ درجات عطا فرمائے اور افواج پاکستان اللہ تعالیٰ اور قوم کی حمایت اور تائید سے بہت جلد ان دہشت گردوں کا خاتمہ کریں۔ آمین"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

نوٹ: (بوجہ سانحہ پشاور وقفہ سوالات نہ ہو سکا اس لئے سوالات اور ان کے جوابات ایوان کی میز پر رکھے گئے۔)

سوالات

(محکمہ جات جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

اٹھارہویں ترمیم کے بعد تلور کے شکار کا اختیار و دیگر تفصیلات

*3089: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اٹھارہویں ترمیم کے بعد houbara bustard (تلور) کے شکار کا لائسنس دینے کا اختیار صوبائی حکومتوں کو مل چکا ہے، اگر ہاں تو کن کن لوگوں کو سال 2012-13 اور سال 2013-14 کے لئے houbara bustard کا شکار کرنے کے لئے لائسنس دیئے گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اٹھارہویں ترمیم کے بعد وفاقی حکومت houbara bustard کے شکار کے لائسنس دینے کی مجاز نہ ہے وفاق کے جاری شدہ لائسنس کی آئینی اور قانونی حیثیت کیا ہے؟

(ج) گزشتہ پانچ سالوں کے دوران بغیر لائسنس شکار پر کتنے لوگوں کے خلاف کارروائی ہوئی اور ان کو کیا کیا سزا ہوئی؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد آصف ملک):

(الف) یہ درست ہے کہ اٹھارہویں ترمیم کے بعد جنگلی حیات کے تمام امور صوبائی دائرہ اختیار میں آتے ہیں۔ تاہم وزارت خارجہ حکومت پاکستان برادر اسلامی ملکوں کے سربراہان کو تلور کے شکار کے لئے ایریا مختص کر کے دعوت نامے جاری کرتی ہے۔

(ب) وفاقی حکومت نے بذریعہ وزارت خارجہ، برادر اسلامی ممالک کے سربراہان کو عمومی طور پر تلور کے شکار کے لئے علاقہ جات الاٹ کرتی ہے۔ لائسنس جاری نہیں کرتی۔

(ج) گزشتہ پانچ سالوں کے دوران بغیر لائسنس شکار کرنے والے لوگوں کے خلاف کی گئی کارروائی کی تفصیل درج ذیل ہے:

سال	چالان در سال	عدالتی فیصلہ	رقم جرمانہ	محکمانہ فیصلہ	رقم معاوضہ
2009	4010	2539	-/3,87,345روپے	648	-/37,19,000روپے
2010	4131	3060	-/54,55,800روپے	1121	-/49,29,700روپے
2011	3129	3017	-/44,20,900روپے	1026	-/53,21,653روپے
2012	3485	2326	-/31,94,200روپے	1332	-/57,01,400روپے
2013	4604	1960	-/31,70,997روپے	1519	-/83,59,242روپے
ٹوٹل	18359	12902	-/201,15,347روپے	5682	-/2,80,30,995روپے

صوبہ میں ریشم کی پیداوار کو بڑھانے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات ودیگر تفصیلات

*2472: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت نے صوبہ میں ریشم کے کیڑے پالنے کی بڑے پیمانے پر صنعت کے قیام اور اس کے ذریعہ عام افراد کو روزگار مہیا کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ب) کیا محکمہ کے زیر تحویل جنگلات میں چھانگا مانگا کے علاوہ کسی اور جگہ پر ریشم کے کیڑوں کی خوراک کے درخت لگائے گئے ہیں اور کیا ان درختوں کے پتوں کے پرمٹ جاری کئے جاتے ہیں؟

(ج) کیا محکمہ نے صوبہ میں مختلف مقامات پر ریشم کے کیڑوں کی خوراک کے لئے درختوں کے جنگل لگانے کا کوئی منصوبہ ترتیب دیا ہے اگر جواب نہ میں ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) 12-2011 میں پنجاب میں کتنا ریشم پیدا کیا گیا؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد آصف ملک):

(الف) حکومت نے صوبہ میں ریشم کے کیڑے پالنے کے لئے تقریباً 394 ایکڑ سرکاری رقبہ پر (شعبہ توسیع ونگ) کے تحت پلانٹیشن / جنگلات لگا رکھے ہیں۔ جہاں سے کسان توت کے پتوں سے کیڑوں کی خوراک حاصل کرتے ہیں۔ اس طرح عام آدمی کو ریشم سازی کی صنعت کی بدولت بڑے پیمانے پر روزگار حاصل ہوتا ہے۔

(ب) جی ہاں! چھانگا مانگا کے علاوہ دوسرے سرکاری رقبہ جات چیچہ وطنی، پیر ووال، بھاگٹ میں بھی ریشم کے کیڑوں کی خوراک کے لئے درخت لگائے گئے ہیں اوران درختوں کے پتوں کے پرمٹ بھی جاری کئے جاتے ہیں۔

(ج) شعبہ سیریکلچر (توسیع ونگ) نے تین سال پہلے "ریشم سازی کے ترقیاتی منصوبے" کے تحت 300 ایکڑ رقبہ لگایا اور اسی طرح 50 ایکڑ (ریسرچ ونگ) کے تحت بھی لگایا گیا ہے جبکہ کوئی نیا منصوبہ ابھی زیر غور نہ ہے۔

(د) 12-2011 صوبہ پنجاب میں 3000 کلوگرام (ایک سال) میں ریشم پیدا کیا گیا ہے۔

ضلع لاہور: محکمہ جنگلات کا رقبہ ودیگر تفصیلات

*3269: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ جنگلات کا رقبہ کتنا ہے اور کس کس جگہ واقع ہے؟

(ب) کتنے رقبہ پر جنگلات کس کس جگہ ہے؟

(ج) اس ضلع میں یکم جنوری 2012 سے آج تک کتنی لکڑی فروخت کی گئی اور کتنی آمدن ہوئی؟

(د) اس ضلع میں مذکورہ عرصہ میں کتنی لکڑی چوری کی گئی، لکڑی چوری میں ملوث کتنے سرکاری ملازمین تھے، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ سے آگاہ کریں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد آصف ملک):

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ جنگلات کا کل رقبہ 2343 ایکڑ ہے جو کہ درج ذیل ہے:۔

جلو فاریسٹ پارک، اینو بھٹی، شاہدرہ

(ب) ضلع لاہور میں تین عدد جنگلات واقع ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نام جنگل	ضلع	کل رقبہ جنگل
جلو فارسٹ پارک	لاہور	456 ایکڑ
اینو بھٹی	لاہور	272 ایکڑ
شاہدرہ	لاہور	1615 ایکڑ

(ج) ضلع لاہور میں یکم جنوری 2012 سے آج تک درج ذیل لکڑی فروخت کی گئی:

تعداد درختاں	شیشم یونٹ	رقم
62	601.44	-/225521 روپے

(د) مذکورہ بالا عرصہ میں لکڑی چوری میں کوئی ملازم ملوث نہ پایا گیا ہے البتہ لکڑی چوری کے واقعات میں ملوث پرائیویٹ ملزمان جن کی تعداد 27 ہے۔ ان سے مبلغ -/191480 روپے محکمانہ کارروائی سے وصول کر کے خزانہ سرکار میں جمع کروا دیئے گئے ہیں۔

ضلع گوجرانوالہ: گارڈز، فاریسٹرز و دیگر ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3324: محترمہ ناہید نعیم: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ جنگلات ضلع گوجرانوالہ میں کتنے گارڈز، فاریسٹرز، رینج فاریسٹ آفیسرز، سب ڈویژنل فاریسٹ آفیسرز کام کر رہے ہیں؟

(ب) درختاں نقصان کی مد میں کتنی مالیت کی رقم پیڈا ایکٹ 2006 کے تحت بطور جرمانہ سال 13-2012 میں وصول کی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ جنگلات کے فارسٹ گارڈ، فارسٹ رینج آفیسر، سب ڈویژنل آفیسر کے پاس اپنے وسیع علاقوں میں پٹرولنگ کے لئے کوئی موٹر سائیکل، جیپ اور اسلحہ نہ ہے؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری (جناب محمد آصف ملک):

(الف) محکمہ جنگلات ضلع گوجرانوالہ میں 57 فاریسٹ گارڈز، گیارہ فارسٹرز، ایک رینج فارسٹ آفیسر اور ایک سب ڈویژنل فارسٹ آفیسر کام کر رہے ہیں۔

(ب) درختاں کے نقصان کی مد میں ملازمین سے دوران مالی سال 13-2012 میں پیڈا ایکٹ 2006 کے تحت بطور جرمانہ رقم مبلغ -/8,15,575 روپے ماہانہ اقساط کے طور پر وصول کی گئی۔

(ج) درست ہے۔

جنگلات کے فروغ کے لئے نرسریوں کا قیام و دیگر تفصیلات

*3335: رانا محمد افضل: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب میں جنگلات کو فروغ دینے کے لئے محکمہ جنگلات نے نرسریاں قائم کی ہوئی تھیں جو کسانوں کو بھی پودے مفت فراہم کرتی تھیں؟

(ب) کیا وہ نرسریاں اب بھی کام کر رہی ہیں؟

(ج) ان کی تعداد کتنی ہے اور کہاں کہاں واقع ہیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد آصف ملک):

(الف) جی، ہاں! محکمہ جنگلات نے پنجاب فارسٹ سیکٹر ڈویلپمنٹ پراجیکٹ کے تحت (1995-2001) 1400 کسان نرسریاں لگائیں تھی۔ اس پراجیکٹ کے تحت کسانوں کو پوداجات مفت مہیا کئے جاتے تھے۔ اس پراجیکٹ کے تحت کسانوں سے بھی نرسریاں لگوائی گئیں اور محکمہ نے کسانوں کو مفت تکنیکی سہولت بھی فراہم کی۔

(ب) نہیں۔ پراجیکٹ کے اختتام پذیر ہونے کے بعد پراجیکٹ نے ان نرسریوں کے لئے فنڈز مہیا نہیں کئے۔ جس کی وجہ سے یہ نرسریاں آہستہ آہستہ ختم ہو گئیں اور محکمہ جنگلات نے دوبارہ سرکاری نرسریوں سے پودے اگانے شروع کر دیئے جو کہ کم قیمت پر لوگوں کو پودے مہیا کر رہی ہیں۔

(ج) ان نرسریوں کی تعداد 1400 تھی اور یہ پنجاب بھر میں واقع تھیں۔

ضلع سیالکوٹ: جنگلات کے رقبہ پر قبضہ کی تفصیلات

*3336: رانا محمد افضل: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ جنگلات نے کہاں کہاں جنگلات لگائے ہیں۔ مقام اور رقبہ کتنا ہے؟

(ب) اس وقت ان جنگلات کی اراضی پر کن کن کا قبضہ ہے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) وہ رقبہ جس پر جنگل نہیں اگایا گیا اس اراضی کی کیا حیثیت ہے؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد آصف ملک):

(الف) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ جنگلات نے پچھلے پانچ سال میں مندرجہ ذیل رقبہ جات جنگلات پر شجرکاری کی گئی ہے:

نمبر شمار	نام رقبہ جنگل	تحصیل	رقبہ زیر شجرکاری	سال شجرکاری
1	گلاب گڑھ	سمبڑیال	100 ایکڑ	2009-10
2	پنجکے	پسرور	50 ایکڑ	2010-11

3	فیروزپور	سیالکوٹ	50ایکڑ	2011-12
4	نانوکے	ڈسکہ	11ایکڑ	2011-12
5	پیرکوٹ	سمبڑیال	10ایکڑ	2011-12
6	محال کھدر	سیالکوٹ	33ایکڑ	2011-12
7	فیروزپور	سیالکوٹ	62ایکڑ	2012-13
8	چک لکن	سیالکوٹ	46ایکڑ	2012-13
9	سدرہ کلاں	سیالکوٹ	4ایکڑ	2012-13
10	نانوکے	ڈسکہ	21ایکڑ	2013-14
11	چک لکن	سیالکوٹ	31ایکڑ	2013-14
12	نانوکے	ڈسکہ	5ایکڑ	2013-14
		ٹوٹل	423ایکڑ	

(ب) سیالکوٹ فاریسٹ ڈویژن میں کل رقبہ جنگلات 28098ایکڑ رقبہ ہے جن میں ضلع سیالکوٹ میں جنگلات کا کل رقبہ 15650ایکڑ ہے اس رقبہ میں سے 8110ایکڑ آرمی کو رچنا دوآب پراجیکٹ کے تحت برائے شجرکاری کے لئے دیا گیا ہے۔

(ج) فنڈز نہ ملنے پر جن رقبہ جات پر شجرکاری نہ ہوئی ہے۔ وہ خالی پڑے ہوئے ہیں فنڈز ملنے پر خالی رقبہ جات ملکیتی محکمہ جنگلات پر شجرکاری کردی جائے گی۔

بہاولپور: لال سوہانرا نیشنل پارک کا آغاز و دیگر تفصیلات

*3352: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لال سوہانرا نیشنل پارک بہاولپور میں آغاز میں کتنے کالے ہرن ڈالے گئے تھے، اس وقت ان کی تعداد کیا ہے۔ اس دوران کتنے ہرن یہاں پیدا ہوئے اور کیا اس کا ریکارڈ باضابطہ رکھا گیا ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو ایوان میں اس کی نقل پیش کی جائے نیز یہ بھی بتائیں کہ کتنے ہرن مر گئے اور کتنے چوری ہوئے اور چوروں کے خلاف کیا تادیبی کارروائی کی گئی؟

(ب) اس پارک میں ہرن کے علاوہ ابتداء میں اور کون کون سے جانور اور پرندے رکھے گئے ان میں کتنوں کا اضافہ ہوا اور اب کون کون سی قسم کے جانور اور پرندے موجود ہیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد آصف ملک):

(الف) لال سوہانرا نیشنل پارک بہاولپور میں سال 73-1972 کل 19 عدد کالے ہرن چھوڑے گئے تھے۔ سال 1988 امریکہ سے مزید 18 کالے ہرن بطور تحفہ موصول ہوئے اور انہیں بھی نیشنل پارک میں چھوڑ دیا گیا۔

آج تک کالے ہرن کے بچے پیدا ہوئے، فروخت ہوئے، ناطبعی موت مرے ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔	جتنے بچے پیدا ہوئے		1900
2۔	ہرن فروخت ہوئے		284
3۔	تعداد ہرن جو وزیر اعظم ہاؤس اور مختلف محکمہ جات کو ٹرانسفر ہوئے		116
4۔	جو ہرن trophy hunting کے لئے محکمہ شکار کو ٹرانسفر ہوئے		114
5۔	جو ہرن اپنی طبعی موت مرے		983
6۔	جو ہرن چوری ہوئے اور FIR درج ہوئی		07
7۔	جتنے ہرن کی ریکوری ملازمین کو ڈالی گئی		06
8۔	بقایا ہرن جو کہ اس وقت موجود ہیں۔	RD-25	367
		RD-65	60
		کل	427

(ب) لال سوہانرا پارک بہاولپور میں ابتداء میں چنکارہ ہرن، گینڈا، ببر شیر، شتر مرغ، میکاؤ طوطے (آسٹریلین)، کیکاٹو، کامن گیز، بندر وغیرہ رکھے گئے تھے۔ بعد میں شیر کو بہاولپور چڑیا گھر میں بھیج دیا گیا۔ ریکارڈ کے مطابق اب نیشنل پارک میں مندرجہ ذیل جانور اور پرندے موجود ہیں۔

1۔چلڈرن پارک

1۔	نیلا، کالا اور سفید مور	89
2۔	راج ہنس سیاہ	17
3۔	کیرولین ڈک	13
4۔	بندر	02
5۔	کیکاٹو	01
6۔	گینافال	33
7۔	کامن گیز	46
8۔	سبز فیزنٹ	03
9۔	رنگ نٹ فزنٹ	04
10۔	Ibeno Pheasant	02

-11	Ring necked Pheasant	04
-12	بھوراتیتر	03
-13	فاختہ	05
-14	Alexander Parakeet	01
-15	چنکارہ ہرن	114
-16	چیتل ہرن	07
-17	گینڈا	
-2	RD-25	
	کالے ہرن	367
-3	لائن سفاری	
	نیل گائے	60
-4	RD-50 ریسٹ ہاؤس	
	-1 نیلا مور	02
	-2 کامن گیز	12
-5	RD-65 جنگلہ نمبر 2	
	نیل گائے	03
-6	RD-65 جنگلہ نمبر 4	
	-1 کالے ہرن	60
	-2 چنکارہ ہرن	13

ساہیوال: تحصیل ساہیوال میں جنگلات سے متعلقہ تفصیلات

*3460: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ساہیوال (ضلع ساہیوال) کی حدود میں محکمہ جنگلات کا رقبہ کتنا ہے اور کس کس جگہ ہے؟

(ب) کتنے رقبہ پر درخت ہیں اور کتنا رقبہ بنجر اور غیر آباد پڑا ہوا ہے؟

(ج) سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران اس تحصیل میں شجر کاری پر کتنی رقم خرچ ہوئی ہے اور یہ شجر کاری کہاں کہاں کی گئی ہے اور کون کون سے پودے لگائے گئے؟

(د) اس تحصیل میں کتنے ملازم تعینات ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں اور ان دو سالوں کے اخراجات کی تفصیل مدوار بتائیں؟

(ہ) اس تحصیل میں ان دو سالوں کے دوران کتنے درخت کہاں کہاں سے فروخت کئے گئے ہیں ہر دفعہ کتنی رقم کے درخت فروخت کئے گئے اور یہ کس کس آفیسر کی نگرانی میں فروخت کئے گئے؟

(و) اس وقت کتنے سوختہ درخت کہاں کہاں اس تحصیل میں پڑے ہوئے ہیں اور یہ درخت کب تک فروخت کئے جائیں گے؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری (جناب محمد آصف ملک):

(الف) ساہیوال فارسٹ ڈویژن کینال سائیڈ اور روڈ پلانٹیشن پر مشتمل ہے۔ انہار اور سڑکات کے برلب درختاں محکمہ جنگلات کی ملکیت ہیں جبکہ رقبہ کے مالکانہ حقوق محکمہ انہار اور محکمہ شاہرات (بالترتیب) ہیں تاہم تین ایکڑ رقبہ ساہیوال شہر میں محکمہ جنگلات ساہیوال کی ملکیت ہے جس میں DFO کا دفتر اور سٹاف کے لئے رہائشی کالونی ہے۔

(ب) تحصیل ساہیوال میں انہار و سڑکات کے کنارے کل 301 ایونیو میل پر درخت موجود ہیں چونکہ ساہیوال فارسٹ ڈویژن تحصیل ساہیوال کے ملکیت محکمہ جنگلات کا کوئی رقبہ نہ ہے۔ لہذا بنجر یا غیر آباد کی نشاندہی نہ کی جا سکتی ہے۔

(ج) پچھلے دو سالوں میں تحصیل ساہیوال میں حکومت کی طرف سے شجرکاری پر کوئی رقم خرچ نہ کی گئی تاہم سال 2013-14 کے دوران ساہیوال میں برلب ایل بی ڈی سی برجی نمبر L/77-271 پر 20 ایونیو میل رقبہ پر شجرکاری کروائی جا رہی ہے۔

(د)

(i) تحصیل ساہیوال میں تعینات ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام اہلکار و عہدہ	گریڈ	جگہ تعیناتی
1	تنویر احمد خان، RFO	11	ساہیوال
2	اعجاز حسین فارسٹر	11	یوسف والا بلاک
3	امداد علی فارسٹ گارڈ	09	یوسف والا بیٹ ویسٹ
4	شاہد ندیم ڈوگر فارسٹ گارڈ	09	یوسف والا بیٹ ایسٹ
5	میاں محمد اشفاق فارسٹر	11	بھلے والا بلاک
6	منظور فرید فارسٹ گارڈ	09	نائی والا بیٹ
7	غلام شبیر فارسٹ گارڈ	09	ایم پی لنک بیٹ و عارف روڈ
8	محمد اخلاق فارسٹ گارڈ	09	ڈیرہ رحیم بیٹ
9	امجد علی فارسٹ گارڈ	09	پاکپتن روڈ بیٹ

10	ندیم حسین فارسٹ گارڈ	09	بلھے والا بیٹ
11	محمد افضل فارسٹ گارڈ	09	ہیڈ کوار ٹر بیٹ اور ساہیوال کینال بیٹ
12	ندیم عباس فارسٹ گارڈ	09	فوکل پوائنٹ
13	ظفر اقبال فارسٹ گارڈ	09	نور شدہ بلاک / محمد پور بیٹ / سکھر واء، ڈرین بیٹ
14	محمد اقبال فارسٹ گارڈ	09	نور شاہ بیٹ

(ii) سال12-2011اور13-2012ملازمین کی تنخواہ کی تفصیل درج ذیل ہے:

سال	Pay & Allowances
2011-12	3894698/-
2012-13	4115443/-

(ہ) سال12-2011اور13-2012میں تحصیل ساہیوال سے فروخت کئے گئے درختاں اور نگران کمیٹی کی تفصیل درج ذیل ہے:

سال	کل فروخت شدہ درختاں	حاصل شدہ رقم	مجوزہ کمیٹی بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر SOFT(EXT)VIII-15/2006 Dated 30-8-2010
2011-12	تعدادی2722درخت	1,39,55,761/-	(i)مہتمم جنگلات ساہیوال
2012-13	تعدادی1515درخت	58,63,523/-	(ii)ناظم جنگلات (ورکنگ پلان)
			(iii)مہتمم جنگلات چیچہ وطنی
			(iv)مہتمم جنگلات ملتان
			(v)نمائندہ کمشنر ساہیوال

(و) تحصیل ساہیوال میں موجودہ خشک درختاں کی تعداد کل درختاں کا پانچ فیصد ہے جو کہ آمدہ سال میں حسب ضابطہ فروخت کر دیئے جائیں گے۔

کمیر ضلع ساہیوال: جنگلات سے متعلقہ تفصیلات

*3461: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کمیر ضلع ساہیوال میں محکمہ جنگلات کا رقبہ کتنا ہے اور کہاں کہاں ہے نیز اس علاقہ میں کتنے رقبہ پر کون کون سے درخت لگے ہوئے ہیں؟

(ب) اس علاقہ میں محکمہ کے کتنے ملازم تعینات ہیں، ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور اس جگہ عرصہ تعیناتی کی تفصیل بتائیں؟

(ج) اس علاقہ میں محکمہ نے سال12۔2011اور13۔2012 کے دوران کتنی رقم سے شجرکاری کی اور کہاں کہاں کون کون سے درخت لگائے گئے؟

(د) یکم جنوری2012 سے آج تک اس علاقہ میں کتنے درخت کہاں کہاں سے فروخت کئے گئے؟

(ہ) کیاحکومت کے علم میں ہے کہ اس علاقہ میں پڑے ہوئے سوختہ درخت دسمبر2013 میں یہاں تعینات فارسٹ گارڈاور علاقہ انچارج نے ملی بھگت سے فروخت کر دیئےاوران کی رقم اپنی جیبوں میں ڈال لی،اگراس بابت کوئی انکوائری ہوئی ہے تواس کی تفصیلات بتائیں؟

وزیرجنگلات،جنگلی حیات وماہی پروری(جناب محمد آصف ملک):

(الف) کمیر ضلع ساہیوال میں محکمہ جنگلات کے رقبہ کے متعلق علم نہ ہے۔البتہ ضلع پاکپتن کی ریونیو حدود میں چک نمبرD/107 میں محکمہ جنگلات کا56 ایکڑ رقبہ موجود ہے۔یہ تمام رقبہ غیرہموار،ریتلہ اور پانی کے وسائل نہ ہونے کی وجہ سے قابل کاشت نہ ہے۔اس رقبہ پر کیکر، فراش اور شیشم کے سبز اور خشک درخت خال خال موجود ہیں۔

(ب) اس رقبہ پر ضلعی محکمہ جنگلات پاکپتن کے دو اہلکاران مسٹر طارق جاوید بلاک آفیسر بنیادی سکیل نمبر11 جو کہ یکم جون2013 سے تعینات ہے جبکہ مسٹر محمد یٰسین فارسٹ گارڈ بنیادی سکیل نمبر9 مورخہ 7۔فروری2014 سے تعینات ہے۔اس سے قبل مسٹر محمد سلیم فارسٹ گارڈ بنیادی سکیل نمبر9 تعینات رہا۔ان کے علاوہ محکمہ جنگلات کا کوئی اہلکار تعینات نہ ہے۔

(ج) اس رقبہ پر ضلعی محکمہ جنگلات پاکپتن نے سال12-2011 اور سال13-2012 میں کسی قسم کی شجرکاری نہ کی ہے۔

(د) یکم جنوری2012 سے آج تک ضلعی محکمہ جنگلات پاکپتن نے اس رقبہ سے کوئی درخت فروخت نہ کیاہے۔

(ہ) دسمبر2013 میں اس رقبہ سے سوختہ درخت فروخت ہوئے ہیں،اس بابت کوئی شکایت ضلعی انتظامیہ پاکپتن کو موصول ہوئی اور نہ ہی ضلعی محکمہ جنگلات پاکپتن کے کسی اہلکار کے خلاف کوئی انکوائری عمل میں لائی گئی ہے۔

ضلع لیہ:جنگلات کے رقبہ اور سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

*3613:سردار شہاب الدین خان:کیاوزیرجنگلات،جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لیہ میں محکمہ جنگلات کا رقبہ کتنے ایکڑ پر محیط ہے؟

(ب) ضلع لیہ میں محکمہ جنگلات کے پاس کل اسامیوں کی تعداد کتنی ہے اور اس میں کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ج) ضلع لیہ میں محکمہ جنگلات نے 13-2012 میں کتنے نئے پودے لگائے ہیں اور سال 14-2013 تک کتنے پودے لگانے کا ہدف ہے؟

(د) ضلع لیہ میں محکمہ جنگلات کی 13-2012 میں کتنی مالیت کی لکڑی چوری ہوئی، کتنے مقدمات درج ہوئے، کتنے مجرمان کو سزا ملی ہے؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ damage رپورٹس درج ہونے پر جو ریٹس لگائے جاتے ہیں وہ بہت پرانے ہیں لہذا ان کو review کیا جائے اور نئی بنیاد پر مرتب کئے جائیں؟

(و) زرعی گریجویٹس کو مذکورہ ڈسٹرکٹ میں جنگلات کا کتنا رقبہ الاٹ کیا گیا ہے، کیا یہ بھی درست ہے کہ زرعی گریجویٹس کو جو رقبے دیئے گئے ہیں انہوں نے خود کاشت کرنے کی بجائے آگے لیز پر دے دیئے ہیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد آصف ملک):

(الف) لیہ فارسٹ ڈویژن کا کل رقبہ 27145.51 ایکڑ ہے جو کہ تحصیل کروڑ اور لیہ پر مشتمل ہے۔

(ب) کل اسامیوں کی تعداد 177 ہیں اور خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

SDFO	Forester	Forest Guard
1	8	37

(ج) سال 13-2012 میں 547404 پودے 754 ایکڑ پر لگائے گئے اور سال 14-2013 میں 249744 پودے (344 ایکڑ) پر لگائے جائیں گے۔

(د) تفصیل درج ذیل ہے:

ایف سی	مالیت	ایف آئی آر	مالیت	سزا عدالت ملزمان
710	2,45,62,934 روپے	99	1,18,69,405 روپے	27

(ہ) جی، ہاں! درست ہے۔

(و) لیہ فاریسٹ ڈویژن لیہ سے متعلقہ نہ ہے۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ: جنگلات سے متعلقہ تفصیلات

*3634: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں جنگلات کے لئے کتنا رقبہ مختص ہے اور کتنے رقبہ پر جنگلات اگائے گئے ہیں؟

(ب) 14-2013 میں ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں پودے لگانے کے لئے کتنا بجٹ رکھا گیا، کس کس جگہ شجرکاری کی گئی اور اس پر کتنے اخراجات آئے؟

(ج) تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 2012 سے 2014 تک درخت چوری کے کتنے واقعات ریکارڈ ہوئے اور ملزمان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی؟

(د) چک نمبر 300 گ ب اور 301 گ ب میں واقع جنگلات میں مذکورہ عرصہ کے دوران شجرکاری کے وقت کتنے پودے لگائے گئے تھے؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری (جناب محمد آصف ملک):

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ جنگلات صوبائی گورنمنٹ کے تحت کل 11,581 ایکڑ رقبہ مختص ہے اس میں سے کل 3500 ایکڑ رقبہ پر اس وقت جنگلات موجود ہیں۔

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں پودے لگانے کے لئے مبلغ -/1,59,91,400 روپے بجٹ میں مختص کئے گئے ہیں۔ مذکورہ مختص کئے گئے بجٹ میں کمالیہ پلانٹیشن میں 646 ایکڑ رقبہ پر شجرکاری کی جارہی ہے اور بھاگٹ ریزروائر پلانٹیشن میں 66 ایکڑ رقبہ پر شجرکاری کروائی جا رہی ہے۔ مذکورہ شجرکاری پر اب تک مبلغ -/35,47,339 روپے خرچ کئے جا چکے ہیں۔

(ج) ٹوبہ ٹیک سنگھ سب ڈویژن (صوبائی حکومت) میں سال 2012 سے 2014 تک 431 کیسز مالیتی -/2,65,00,149 روپے کے واقعات درختاں چوری ریکارڈ کئے گئے ہیں جس میں ملزمان جنگل سے جرمانہ و عوضانہ وصول کیا گیا اور جو ملزمان جرمانہ و عوضانہ ادا کرنے پر تیار نہ تھے ان کے خلاف پرچہ پولیس درج کروائے گئے اور ان کے کیسز عدالتوں کو ارسال کئے گئے تاکہ ان سے جرمانہ و عوضانہ سرکار وصول کیا جا سکے۔ اس کے علاوہ مذکورہ دورانیہ میں نااہل اور کرپٹ اہلکاروں کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی گئی اور ان کو گورنمنٹ کے نقصان کی ریکوری کے ساتھ ساتھ دیگر سزائیں بھی دی گئیں اور 16 اہلکاروں کو نوکری سے بھی برخاست کیا گیا۔

(د) چک پلانٹیشن صوبائی حکومت کے زیرانتظام نہ ہے بلکہ ضلعی گورنمنٹ ٹوبہ ٹیک سنگھ کے زیر انتظام ہیں۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ: محکمہ جنگلات کے تفریحی پارک سے متعلقہ معلومات

*3635: جناب امجد علی جاوید: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں جھنگ روڈ پر محکمہ جنگلات کی طرف سے تفریحی پارک بنایا گیا ہے، اس کی تعمیر کب شروع ہوئی، اس پر کل کتنی لاگت آئی؟

(ب) کیا یہ منصوبہ کلی طور پر مکمل ہو چکا ہے؟

(ج) یہ پارک کتنے رقبہ پر محیط ہے اس کی دیکھ بھال پر معمور ملازمین اور افسران کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(د) کیا محکمہ اس تفریحی پارک میں جانور و پرندے رکھنے کا پروگرام رکھتا ہے تو کب تک؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد آصف ملک):

(الف) جھنگ روڈ ٹوبہ ٹیک سنگھ پر شہر سے تقریباً تین کلو میٹر کے فاصلے پر محکمہ جنگلات کی طرف سے تفریحی پارک تعمیر کیا گیا جس کی تعمیر سال 05-2004 میں شروع ہوئی اور یہ پارک 2005-06 کے دوران مکمل کیا گیا اور پارک کی تعمیر پر 22.34 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(ب) ڈویلپمنٹ سکیم "Establishment of Forest Park at Toba Tek Singh" میں کی گئی allocation کے مطابق یہ منصوبہ مکمل ہو چکا ہے۔

(ج) یہ پارک 55 ایکڑ رقبہ پر محیط ہے۔ اس کی دیکھ بھال کے لئے مندرجہ ذیل اہلکار تعینات ہیں:

ایک فارسٹ گارڈ

دو بلاک آفیسر

ایک سب ڈویژنل فارسٹ آفیسر ٹوبہ ٹیک سنگھ

سب ڈویژنل فارسٹ آفیسر جو کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ فاریسٹ سب ڈویژن کے انچارج ہیں وہ بھی گاہے بگاہے پارک کا چکر لگاتے رہتے ہیں اور کام چیک کرتے ہیں اور روزانہ کی اجرت کے تحت مزدور رکھے جاتے ہیں جو پارک کی دیکھ بھال اور صفائی وغیرہ کا کام سر انجام دیتے ہیں۔

(د) فی الحال محکمہ کا اس پارک میں جانور و پرندے رکھنے کا کوئی پروگرام زیر غور نہ ہے۔

اعزازی چیف گیم وارڈن سے متعلقہ تفصیلات

*3767: میاں محمود الرشید: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت اعزازی چیف گیم وراڈن کا تعین کرتی ہے؟

(ب) موجودہ اعزازی چیف گیم وارڈن پنجاب کب سے تعینات ہیں؟

(ج) کیا حکومت یہ محسوس نہیں کرتی کہ محکمہ کی کارکردگی میں بہتری کے لئے اعزازی چیف گیم کی تقرری مقررہ مدت کے لئے ہونی چاہئے؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری (جناب محمد آصف ملک):

(الف) یہ درست ہے کہ محکمہ تحفظ جنگلی حیات کے ایکٹ (ترمیم شدہ2007) کی دفعہ 5(4) کی رو سے وزیر اعلیٰ پنجاب چیف وائلڈ لائف وارڈن ہوتے ہیں تاہم حکومت قانون کے مطابق وقتاً فوقتاً اعزازی گیم وارڈنز پنجاب تعینات کرتی رہتی ہے۔

(ب) موجودہ اعزازی گیم وارڈن پنجاب مورخہ 2013-07-01 سے تعینات ہیں۔

(ج) حکومت محکمانہ کارکردگی میں بہتری کے لئے اعزازی گیم وارڈن پنجاب کی تقرری، مقررہ مدت کے لئے ہی کرتی ہے۔

اعزازی چیف گیم وارڈن کی کارکردگی سے متعلقہ تفصیلات

*3768: میاں محمود الرشید: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب کے موجودہ اعزازی چیف گیم وارڈن نے تحفظ جنگلی حیات کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ب) موصوف آفیسر نے اپنے دور میں تعیناتی میں شکار کی پابندی کے حوالے سے کتنے واقعات میں کارروائی کی، ضلع وار تفصیل بتائی جائے؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری(جناب محمد آصف ملک):

(الف) موجودہ اعزازی گیم وارڈن پنجاب نے جنگلی حیات کے تحفظ کے لئے حسب ذیل اقدامات اٹھائے۔

(i) محفوظ علاقہ جات کے وسیع دورے

(ii) محفوظ علاقوں سے غیر قانونی شکاریوں کی تلاش، چالانات، سزائیں، غیر قانونی شکار کی روک تھام کے لئے 52 چالانات کئے۔

(iii) بند موسم میں شکاریوں کی پکڑ دھکڑ

(iv) وائلڈ لائف کے تحفظ اور فروغ کے لئے مختلف تنظیمی اور علاقائی سربراہوں سے رابطے

(v) تحفظ اور فروغ کے سلسلے میں بین الصوبائی محکموں / تنظیموں سے کوآرڈینیشن اور روابط قائم کئے۔

(ب) موصوف آفیسر نے اپنے دور تعیناتی کے دوران شکار کی پابندی کے حوالے سے مختلف کارروائیاں کی جن کی ضلع وار تفصیل درج ذیل ہے:

ضلع وار تفصیل بابت کارروائی آنریری گیم وارڈن پنجاب حسب ذیل ہے:

نمبر شمار	ضلع	تعداد چالانات	تفصیل جرم	جرمانہ / معاوضہ
1	شیخوپورہ	3	غیر قانونی شکار فالکن / غیر قانونی فروخت جنگلی پرندے	26,000/- روپے
2	اوکاڑہ	2	غیر قانونی شکار بٹیر	65,000/- روپے
3	بہاولنگر	7	غیر قانونی قبضہ تیتر و شکار، پرندگان و فروختگی	20,000/- روپے
4	لاہور	13	۔ایضاً۔	73,000/- روپے
5	قصور	4	غیر قانونی قبضہ تیتر و شکار، بٹیر وغیرہ	60,000/- روپے
6	گوجرانوالہ	8	غیر قانونی خرید و فروخت جنگلی پرندے و شکار، قبضہ	50,000/- روپے
7	پاکپتن	2	۔ایضاً۔	12,000/- روپے
8	ساہیوال	5	غیر قانونی بریڈنگ فارم شکار بٹیر	2,21,500/- روپے
9	مظفر گڑھ	3	غیر قانونی فروخت پرندے	30,000/- روپے
10	جھنگ	1	۔ایضاً۔	5,000/- روپے
11	سیالکوٹ	1	۔ایضاً۔	2,000/- روپے
12	لیہ	1	۔ایضاً۔	10,000/- روپے
13	گجرات	2	ناجائز شکار فالکن	20,000/- روپے
	ٹوٹل	52		

محکمہ جنگلات میں درخت لگانے، ان کی نیلامی اور متعلقہ دیگر تفصیلات

*3821: میاں محمد اسلام اسلم: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ جنگلات پرانے درختوں کی نیلامی اوران کی جگہ نئے درخت لگانے کی پرانی پالیسی پر عمل پیرا ہے یا اس میں ترمیم ممکن ہے؟

(ب) کیا حکومت پتوں(leaves) کی ویسٹ جو کہ بھٹہ خشت کے کام آتی ہے کی نیلامی کا کوئی ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) پنجاب میں نئی پلانٹیشن کے لئے 14۔2013 کے اہداف کیا ہیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری(جناب محمد آصف ملک):

(الف) محکمہ جنگلات پرانے درختوں کی نیلامی اوران کی جگہ نئے درخت لگانے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔اس میں کوئی ترمیم نہ کی گئی ہے۔

(ب) سیکرٹری جنگلات فاریسٹ پنجاب نے پتوں کی نیلامی پر پابندی بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر SOFT (EXT)III-26/2009 dated 26-11-2009 لگائی ہے اور ان کی نیلامی کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔

(ج) محکمہ جنگلات پنجاب نے نئی پلانٹیشن کے لئے سال 2013-14 میں مندرجہ ذیل کے اہداف مقرر کئے ہیں:۔

Compact پلانٹیشن	Liner پلانٹیشن	Potted پلانٹس	Bed نرسری
4874.25ایکڑ	219.75ایکڑ	62لاکھ	215ایکڑ

گوجرانوالہ: محکمہ ماہی پروری کے ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*3830: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ ماہی پروری گوجرانوالہ میں کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ب) محکمہ ماہی پروری ضلع گوجرانوالہ کرایہ بلڈنگ، یوٹیلٹی بلز، پٹرول، تنخواہوں و دیگر مدات میں سالانہ کے حساب سے کتنی رقم خرچ کرتا ہے اور یہ اخراجات کن ذرائع سے پورے کئے جاتے ہیں؟

(ج) محکمہ نے ضلع گوجرانوالہ میں مچھلی کے شکار کے لئے 12۔2011 اور 13۔2012 میں کتنے لائسنس جاری کئے اور اس مد میں کتنی آمدن حاصل ہوئی؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ ایک لائسنس ہولڈر ایک دن میں پانچ سے زیادہ مچھلیاں شکار نہیں کر سکتا اگر درست ہے تو خلاف ورزی پر مذکورہ ضلع و مدت میں کتنے لوگوں کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی؟

(ہ) مذکورہ سالوں میں Electrical Fishing and Chemical Fishing میں کتنے لوگ پکڑے گئے اور ان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی، عوام کو Electrical Fishing and Chemical Fishing سے آگاہی کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جاتے ہیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری (جناب محمد آصف ملک):

(الف) محکمہ ماہی پروری ضلع گوجرانوالہ (صوبائی) میں فی الحال کوئی اسامی خالی نہیں ہے۔

(ب) کرایہ دفتر -/2,40,000، یوٹیلٹی بلز -/1,00,282، تنخواہ و الاؤنسز -/79,87,332، پٹرول -/1,00,000 اور دیگر مدات میں -/1,22,111 روپے دوران سال 2012-13 خرچ کئے گئے اور یہ رقم حکومت پنجاب، محکمہ خزانہ بذریعہ جناب ڈائریکٹر جنرل فشریز پنجاب، لاہور فراہم کرتا ہے۔

(ج) محکمہ ماہی پروری ضلع گوجرانوالہ سے سال 2011-12 اور سال 2012-13 میں جاری کردہ لائسنس اور ان سے حاصل ہونے والی آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	قسم لائسنس	قیمت لائسنس	تعداد 2011-12	آمدن (روپے) 2011-12	تعداد 2012-13	آمدن (روپے) 2012-13
1	صوبائی	-/300 روپے	991	-/2,97,300	914	-/2,74,200
2	جنرل	-/120 روپے	498	-/59,760	430	-/51,600
3	یومیہ	-/10 روپے	518	-/5180	278	-/2780
		ٹوٹل	2007	-/3,62,240	1622	-/3,28,580

(د) محکمہ ماہی پروری پنجاب کے رولز 1965 ترمیم شدہ 2001 کے مطابق پانچ سے زیادہ مچھلیاں پکڑنے پر پابندی مچھلی کی چند اقسام پر لاگو ہے جن میں ٹراؤٹ، مہاشیر، روہو، موری، تھیلا اور کلبانس مچھلی شامل ہیں۔ دیگر اقسام کے لئے یہ پابندی نہ ہے۔ محکمہ ماہی پروری کے اہلکاران دوران شکار ماہی رولز کی کسی بھی شق، بشمول مذکورہ شق کی خلاف ورزی کرنے پر قانون کے مطابق چالان کرتے ہیں۔ دوران سال 2011-12 کل 127 چالان مرتب کئے گئے۔ جن پر مبلغ -/75200 روپے جرمانہ کیا گیا۔ اسی طرح سال 2012-13 میں کل 84 چالان مرتب کئے گئے جن پر مبلغ -/72000 روپے جرمانہ کیا گیا۔

(ہ) ضلع گوجرانوالہ کی حدود میں کسی بھی سرکاری پانی میں دوران سال12-2011اور 13-2012الیکٹریکل فشنگ اینڈ کیمیکل فشنگ کا کوئی بھی تحریری کیس رپورٹ نہیں ہوا۔ عوام کی آگاہی کے لئے شرائط نیلامی ٹھیکہ ماہی پروری میں واضح طور پر الیکٹرک فشنگ کو ممنوع قرار دیا گیا ہے اور تمام ٹھیکیداران کو بھی سختی سے منع کیا جاتا ہے اور لائسنس ہولڈرز کو بھی لائسنس کے اجراء کے وقت ان ہر دو طریقوں سے شکار مچھلی کرنے سے باز رہنے کی سختی سے ہدایت کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ محکمہ ماہی پروری کے اہلکاران فیلڈ میں سخت چیکنگ بھی کرتے ہیں۔

محکمہ ماہی پروری کے زیر انتظام ریسرچ سنٹر اور دیگر محکموں سے متعلقہ تفصیلات

*3831:چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ماہی پروری کے زیر اہتمام کتنے Research Centre, Training Centre, Pathology Lab کام کر رہے ہیں اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ٹریننگ سنٹر میں کن لوگوں کو ٹریننگ دی جاتی ہے اور اس ٹریننگ کی نوعیت اور دورانیہ کیا ہوتا ہے؟

(ج) ریسرچ سنٹر کب سے کام کر رہے ہیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ مچھلی کی کچھ اقسام ناپید ہو چکی ہیں اور وہ خاتمے کے بالکل قریب ہیں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ رہو مچھلی کا رنگ گولڈن ہوتا ہے لیکن مارکیٹ میں اکثر سیاہ کالے رنگ کی رہو مچھلی فروخت ہوتی ہے، اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(و) کیا یہ بھی درست ہے کہ دریاؤں، نہروں، آبی ذخیرہ جھیلوں کی مچھلی میں کمی واقع ہوئی ہے، وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری (جناب محمد آصف ملک):

(الف)

ا۔ محکمہ ماہی پروری صوبہ پنجاب کے زیر انتظام ریسرچ اور ٹریننگ کے لئے ایک ہی ادارہ فشریز ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کے نام سے کام کر رہا ہے جو کہ مناواں لاہور میں واقع ہے۔

فنی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اس کے علاوہ شمالی اور جنوبی پنجاب کے دو ٹریننگ سب سنٹر زراولپنڈی اور بہاولپور میں کام کر رہے ہیں۔

II- مچھلیوں کی بیماریوں کی تشخیص اور علاج کے لئے محکمہ ماہی پروری کے زیر اہتمام ایک لیب فشریز ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹیٹیوٹ مناواں لاہور جبکہ اس کے علاوہ چھ عدد مزید لیبارٹریز فش سیڈ ہیچری چھناواں ضلع گوجرانوالہ، فش سیڈ ہیچری راولپنڈی، فش سیڈ ہیچری میاں چنوں، فش سیڈ ہیچری فیصل آباد، فش سیڈ ہیچری بہاولپور اور فش سیڈ نرسری یونٹ مظفر گڑھ کام کر رہی ہیں۔

(ب) فشریز ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں سرکاری افسران و اہلکاران کے علاوہ فش فارمرز / خواتین کو بھی ٹریننگ دی جاتی ہے علاوہ ازیں دوسرے صوبوں سے آنے والے سرکاری اہلکاران بھی ٹریننگ حاصل کرتے ہیں۔ مختلف ٹریننگ کورسز کا دورانیہ مختلف ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

نام کورس	دورانیہ
فش فارمر اور اہلکاران کے لئے ریفریشر کورسز	سہ روزہ اور ہفت روزہ
خواتین کے لئے تربیتی کورس (زیبائشی مچھلیوں کی افزائش)	سہ روزہ
پری پروموشن کورسز (محکمہ کے اہلکاران کے لئے)	ڈیڑھ ماہ سے 6 ماہ
پری سروس کورس (محکمہ کے اہلکاران کے لئے)	ایک سے دو ماہ

(ج) فشریز ریسرچ سنٹر 1968 میں چھناواں ضلع گوجرانوالہ میں قائم کیا گیا جو 1983 میں لاہور منتقل ہو گیا بعد میں فشریز ریسرچ سنٹر اور ٹریننگ سنٹر دونوں کو یکجا کر کے 1986 میں فشریز ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کا نام دے دیا گیا جو کہ مناواں لاہور میں کام کر رہا ہے۔

(د) شمالی پنجاب کے علاقہ کی مہاشیر مچھلی ناپیدگی کے خطرے سے دو چار ہونے کی وجہ سے انٹرنیشنل یونین فار کنزرویشن آف نیچر (iucn) کی ریڈ لسٹ میں شامل تھی جس کی مصنوعی نسل کشی میں کامیابی حاصل کی گئی اور اس کے لئے ضلع اٹک میں گھڑیالہ کے مقام پر الگ فش ہیچری قائم کی گئی جس میں ہر سال وافر مقدار میں بچہ مچھلی پیدا کر کے دریاؤں میں چھوڑا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ چشمہ بیراج پر بائیو ڈائیورسٹی ہیچری قائم کی گئی جہاں پر وہ مچھلیاں جو کہ ماضی میں چشمہ جھیل میں کثیر تعداد میں پائی جاتی تھیں اور ان میں سے بیشتر اقسام ناپیدگی کے خطرے سے دو چار تھیں ان کا پونگ مصنوعی نسل کشی سے حاصل کرنے کے بعد اس جھیل میں چھوڑا جا رہا ہے تاکہ ان کی نسل کو معدوم ہونے سے بچایا جا سکے۔

(ہ) عام طور پر اس مچھلی کا رنگ پشت پر سرخی مائل بھورا اور اطراف میں روپہلا ہوتا ہے اور ہر چانے پر ایک سرخ رنگ کا نشان ہوتا ہے۔ تاہم مچھلی کی رنگت کا انحصار پانی کے رنگ و خواص پر بھی منحصر ہے۔

(و) محکمہ ماہی پروری کی جانب سے قابل کاشت مچھلیوں کی اقسام کی مصنوعی نسل کشی کر کے ان کا بچہ مچھلی ہر سال دریاؤں، نہروں، آبی ذخیروں اور جھیلوں میں چھوڑا جاتا ہے جس سے خشک سالی اور آبی آلودگی سے ہونے والی ممکنہ کمی کو پورا کیا جاتا ہے۔

رحیم یار خان: محکمہ جنگلات سے متعلقہ تفصیلات

*3993: مخدوم سید مرتضیٰ محمود: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ جنگلات کی رحیم یار خان ضلع میں کس کس جگہ کتنی اراضی ہے؟

(ب) کتنی اراضی آباد اور کتنی بنجر و غیر آباد ہے؟

(ج) اس اراضی سے کتنی آمدن سالانہ ہو رہی ہے؟

(د) کتنی اراضی ناجائز قابضین کے پاس ہے، ان ناجائز قابضین کے نام اور اراضی مع جگہ کی تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ہ) کتنی اراضی ٹھیکہ / لیز / پٹا پر دی گئی ہے اور کتنے ٹھیکے پر دی گئی ہے، مکمل تفصیلات بتائی جائیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری (جناب محمد آصف ملک):

(الف) محکمہ جنگلات رحیم یار خان کے پاس درج ذیل اراضی ہے:

ذخیرہ جات	کل رقبہ
ولہار (صادق آباد)	4632ایکڑ
عباسیہ (لیاقت پور)	6749ایکڑ
عباسیہ توسیع ایریا (لیاقت پور)	18400 ایکڑ رقبہ، محکمہ جنگلات کے قبضہ میں ہے لیکن ٹرانسفر نہ ہوا ہے۔
قاسم والا (لیاقت پور)	6763ایکڑ
L/1 عباسیہ (لیاقت پور)	8400ایکڑ
1L/1L عباسیہ (رحیم یار خان)	5212.5ایکڑ
کینال سائیڈ پلانٹیشن	1935.97میل
سڑکات	615.80کلومیٹر

(ب) رحیم یار خان ضلع میں محکمہ جنگلات کا درج ذیل رقبہ غیر آباد اور کاشت شدہ ہے۔

ذخیرہ جات	کاشت شدہ	غیر آباد
ولہار	3275ایکڑ	1357ایکڑ
عباسیہ	4435ایکڑ	2314ایکڑ
عباسیہ توسیع ایریا	2050ایکڑ	16350ایکڑ
قاسم والا	3025ایکڑ	2738ایکڑ
1L/عباسیہ	1262.50	7137.50ایکڑ
IL/ILعباسیہ	---	5212.5نہری پانی دستیاب نہ ہے۔
کینال سائیڈ پلانٹیشن	1550.62میل	385.50میل
سڑکات	410.80کلو میٹر	205کلو میٹر

(ج) اگر محکمانہ کٹائی اور نیلامی کی اجازت مل جائے تو ہر سال تقریباً 7 کروڑ تا ساڑھے سات کروڑ کی آمدنی ہوتی ہے۔

(د) محکمہ جنگلات کے درج ذیل رقبہ پر پاک آرمی اور پاکستان رینجر نے ناجائز قبضہ کیا ہوا ہے۔

نام دہندہ	رقبہ	نام جائز قابضین
عباسیہ ذخیرہ	250ایکڑ	پاک آرمی
ILعباسیہ	5419ایکڑ	پاک آرمی
	200ایکڑ	پاکستان رینجر

(ہ) رحیم یار خان ضلع میں محکمہ جنگلات کی کوئی اراضی ٹھیکہ پر نہ دی گئی ہے۔

ضلع لیہ: محکمہ جنگلات کی اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*3994: سردار شہاب الدین خان: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ جنگلات کی ضلع لیہ میں کس کس جگہ کتنی اراضی ہے؟

(ب) کتنی اراضی آباد اور کتنی بنجر و غیر آباد ہے؟

(ج) اس اراضی سے کتنی آمدن سالانہ ہو رہی ہے؟

(د) کتنی اراضی ناجائز قابضین کے پاس ہے، ان قابضین کے نام اور اراضی کی تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ہ) کتنی اراضی ٹھیکہ / لیز پر دی گئی ہے اور ٹھیکہ پٹا کی تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد آصف ملک):

(الف) ضلع لیہ میں 27145.51ایکڑ رقبہ، درج ذیل جنگلات پر مشتمل ہے۔

ماچھو پلانٹیشن تحصیل لیہ	10223.76ایکڑ
عنایت پلانٹیشن تحصیل لیہ	10434.10ایکڑ
راجن شاہ پلانٹیشن تحصیل کروڑ	5214ایکڑ
شیلٹر بیلٹ تحصیل کروڑ/لیہ	1273.65ایکڑ
ٹوٹل:۔	27145.51
کینال سائیڈ پلانٹیشن	745.85میل
روڈ سائیڈ پلانٹیشن	364کلو میٹر

اور تحصیل کروڑ، لیہ اور چوبارہ پر مشتمل ہے۔

(ب) 14356.30ایکڑ اراضی آباد ہے۔

جبکہ 12789.21ایکڑ اراضی ٹبہ جات کی وجہ سے غیر آباد ہے۔

(ج) دس کروڑ روپے سالانہ آمدن ہو رہی ہے۔

(د) ناجائز قابضین کے نام اور اراضی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) محکمہ جنگلات لیہ کا کوئی رقبہ ٹھیکہ/پٹا پر نہ دیا گیا ہے۔

سرگودھا: محکمہ جنگلات سے متعلقہ تفصیلات

*4271: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری کے دفاتر کہاں کہاں ہیں، ان میں تعینات ملازمین کے نام، عہدے، تعلیمی قابلیت اور گریڈ کیا ہیں؟

(ب) ضلع سرگودھا میں محکمہ جنگلات کا کل رقبہ کتنا، کہاں کہاں واقع ہے؟

(ج) سرگودھا میں محکمہ جنگلات کے زیر انتظام کون کون سی نرسری ہے اور ان نرسریوں میں کون سے پودہ جات موجود ہوتے ہیں پچھلے پانچ سال کے دوران کون کون سے درخت شجرکاری میں لگائے گئے؟

(د) محکمہ کی طرف سے پرائیویٹ افراد اور کسانوں کو پودے فراہم کرنے کا طریق کار کیا ہے اور ان کا کتنا معاوضہ لیا جاتا ہے؟

(ہ) پچھلے پانچ سالوں میں محکمہ نے پرائیویٹ افراد/کسانوں کو کتنے پودے فراہم کئے اور ان کی اقسام کیا ہیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری (جناب محمد آصف ملک):

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ جنگلات کے دفاتر کی تفصیل حسب ذیل ہے:

1۔ ناظم جنگلات سرگودھا فاریسٹ سرکل، فاریسٹ کمپلیکس فیصل آباد روڈ سرگودھا
2۔ ڈویژنل فاریسٹ آفیسر، فاریسٹ کمپلیکس فیصل آباد روڈ سرگودھا
3۔ سب ڈویژنل فاریسٹ آفیسر، فاریسٹ کمپلیکس فیصل آباد روڈ سرگودھا
4۔ رینج فاریسٹ آفیسر، مین بازار بھاگٹانوالہ
5۔ رینج فاریسٹ آفیسر نزد موہگیاں پل مین بازار بھلوال

ان دفاتر میں تعینات ملازمین کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

2۔ محکمہ جنگلی حیات

ضلع سرگودھا میں محکمہ جنگلی حیات کے دفاتر کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر وائلڈ لائف سرگودھا ریجن، کوٹھی نمبر 37 گلی نمبر 1 بلاک Z نیو سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا
2۔ ڈسٹرکٹ وائلڈ لائف آفیسر سرگودھا، کوٹھی نمبر 37 گلی نمبر 1 بلاک Z نیو سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا

ان دفاتر میں تعینات ملازمین کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

3۔ محکمہ ماہی پروری

ضلع سرگودھا میں محکمہ ماہی پروری کے دفاتر کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ ڈپٹی ڈائریکٹر فشریز سرگودھا
2۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز، فش سیڈ نرسنگ فارم شاہپور سرگودھا

ان دفاتر میں تعینات ملازمین کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سرگودھا فاریسٹ ڈویژن میں پائے جانے والے جنگلات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔	انہار کے کنارے واقع جنگلات:	2104.77 کلومیٹر
2۔	سڑکات کے کنارے واقع جنگلات:	365.00 کلومیٹر
3۔	ریلوے کے ساتھ واقع جنگلات:	137.00 کلومیٹر
4۔	چکوک میں پائے جانے والے جنگلات:	4.63 ایکڑ
		1305.23 ایکڑ (ضلعی حکومت سرگودھا)
5۔	دریا کے کنارے واقع جنگلات:	95.92 ایکڑ

(ج) سرگودھا فاریسٹ ڈویژن میں چھ نرسریاں ہیں جن میں چار عدد پاٹڈ ہیں اور دو عدد بیڈ ہیں۔ نرسریوں اور پودوں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ پاٹڈ نرسری چکیاں سرگودھا سب ڈویژن
2۔ پاٹڈ اینڈ ماڈل نرسری این بی کینال برجی نمبر L/69-168 بھلوال رینج
3۔ پاٹڈ نرسری حلال پور ریسٹ ہاؤس بھاغانوالہ رینج
4۔ پاٹڈ نرسری 58 بیریر بھاغانوالہ رینج
5۔ بیڈ نرسری دھبہ مائنر بھاگٹانوالہ رینج

درج بالا نرسریوں میں شیشم و سمبل کی قلم، سفیدہ، بکائن، شریں، کیکر، فروٹ و زیبائشی پودہ جات وغیرہ موجود ہیں۔

پچھلے پانچ سالوں کے دوران شیشم و سمبل کی قلمات اور سفیدہ، بکائن، شریں، کیکر، فروٹ وزیبائشی پوداجات شجرکاری کے لئے لگائے گئے ہیں۔

(د) محکمہ کی طرف سے پرائیویٹ افراد اور کسانوں کو ہمارے انچارج نرسری پودے، قلمیں فراہم کرتے ہیں ان میں سے پودے تین روپے فی پودہ کے حساب سے فروخت کئے جاتے ہیں۔ قلمیں ایک روپیہ فی قلم کے حساب سے دی جاتی ہیں جبکہ ماڈل نرسری سے زیبائشی پودے 22 روپے اور 35 روپے فی پودہ کے حساب سے فروخت کئے جاتے ہیں۔

(ہ) پچھلے پانچ سالوں کے دوران پرائیویٹ افراد اور کسانوں کو دیئے گئے پودوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

سال	تعداد پودہ جات	قسم پودہ جات
2008-09	124700	سفیدہ، کیکر، پاپولر، شیشم، فروٹ وزیبائشی پودہ جات وغیرہ
2009-10	47300	---"---
2010-11	659500	---"---
2011-12	169047	---"---
2012-13	75000	---"---

ضلع شیخوپورہ: محکمہ جنگلات کے دفاتر سے متعلقہ تفصیلات

*4397: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع شیخوپورہ میں محکمہ جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری کے دفاتر کہاں کہاں ہیں، ان میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، تعلیمی قابلیت اور گریڈ کیا ہیں؟

(ب) صفدرآباد ضلع شیخوپوہ میں محکمہ جنگلات کا کتنا رقبہ کہاں کہاں واقع ہے؟

(ج) صفدرآباد میں محکمہ جنگلات کے زیرانتظام کون کون سی نرسری ہے اور ان نرسریوں میں کون سے پودہ جات تیار ہوتے ہیں۔ پچھلے پانچ سال کے دوران صفدرآباد میں کون کون سے پودے شجرکاری میں لگائے گئے؟

(د) محکمہ کی طرف سے پرائیویٹ افراد اور کسانوں کو پودے فراہم کرنے کا طریق کار کیا ہے اور ان کا کتنا معاوضہ لیا جاتا ہے؟

(ہ) پچھلے پانچ سالوں میں محکمہ نے پرائیویٹ افراد / کسانوں کو صفدرآباد میں کتنے پودے فراہم کئے اور ان کی اقسام کیا ہیں۔

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد آصف ملک):

(الف) ضلع شیخوپورہ میں محکمہ جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری کے درج ذیل دفاتر ہیں:

محکمہ جنگلات

محکمہ جنگلات کے 4 عدد دفاتر اور ان میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، تعلیمی قابلیت اور گریڈ کی تفصیل درج ذیل ہے:

1- شیخوپورہ سب ڈویژن فاروق آباد نزد چونگی نمبر 3

2- شرقپور سب ڈویژن

3- احمد پور رینج (صفدرآباد) دھوپ سڑی موڑ نزد سی این جی پمپ

4- شاہدرہ رینج نزد 108 راوی روڈ لاہور

ان میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، تعلیمی قابلیت کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جنگلی حیات:

ضلع شیخوپورہ میں محکمہ تحفظ جنگلی حیات و پارکس کا ایک ہی ضلعی دفتر ہے جو کہ ڈسٹرکٹ وائلڈ لائف آفیسر ضلع شیخوپورہ کے ماتحت کام کر رہا ہے ایڈریس: مکان نمبر A-10 رانا سٹریٹ کیپری پارک فیصل آباد روڈ شیخوپورہ۔

ان میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، تعلیمی قابلیت کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ماہی پروری

ضلع شیخوپورہ میں محکمہ ماہی پروری کے زیر انتظام دو دفتر کام کر رہے ہیں:۔

1۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز فش سیڈ نرسنگ فارم فاروق آباد ضلع شیخوپورہ

2۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز، ضلع شیخوپورہ

ان میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، تعلیمی قابلیت ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) صفدر آباد میں محکمہ جنگلات کا کوئی رقبہ نہ ہے، البتہ نہروں اور سڑکات کے کناروں پر شجرکاری / دیکھ بھال محکمہ کرتا ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام نہر	برجی نمبر
1	شاہکوٹ راجباہ	0 to 125
2	کھرڑیانوالہ راجباہ	0 to 123
3	رکھ برانچ	0 to Tail
4	مڑہ راجباہ	0 to Tail
5	میاں علی برانچ	70 to 100

اس کے علاوہ شیخوپورہ فیصل آباد روڈ 75تا93 کلو میٹر بھی شامل ہے۔

(ج) صفدر آباد میں محکمہ جنگلات کے زیر انتظام احمد پور (صفدر آباد) نزد پی ایس او پمپ ایک عدد نرسری ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نام نرسری	تعداد پوداجات	از قسم پوداجات
احمد پور (صفدر آباد) نزد پی ایس او پمپ	50,000	سفیدہ، کیکر، بکائن، سکھ چین

اور جو پودے شجرکاری کی مہم میں لگائے گئے وہ کیکر، سفیدہ، بکائن، سکھ چین وغیرہ ہیں۔

(د) کسانوں کو محکمہ کی طرف سے رعائتی نرخوں پر پوداجات فراہم کئے جاتے ہیں۔ جو تین روپے فی پوداجات وصول کئے جاتے ہیں۔

(ہ) پچھلے پانچ سالوں میں محکمہ نے پرائیویٹ افراد / کسانوں کو 30100 عدد پودا جات اور 35000 قلمات فراہم کی گئی ہیں۔ جن کی اقسام کیکر، شیشم، بکائن، سفیدہ، سکھ چین وغیرہ شامل ہیں۔

فورٹ عباس: چولستان میں دودھلاں جنگل کے رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

*4623: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی۔284 تحصیل فورٹ عباس چولستان میں واقع دودھلاں جنگل کتنے ایکڑ پر محیط ہے؟
(ب) اس جنگل میں محکمہ وائلڈ لائف نے افزائش نسل کے لئے کتنے کالے ہرن چھوڑے تھے اور اس وقت کالے ہرن کتنے ہیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری (جناب محمد آصف ملک):

(الف) دودھلاں جنگل 10714 ایکڑ پر مشتمل ہے۔ یہ قدرتی جنگل ہے جس میں نہری پانی نہ ہے جنگل کا انحصار بارشوں پر ہے۔
(ب) دودھلاں جنگل سال 1994 میں بہاولنگر فاریسٹ ڈویژن میں شامل ہوا تھا اس وقت سے لے کر آج تک کوئی کالے ہرن دودھلاں جنگل میں محکمہ وائلڈ لائف نے چھوڑے ہیں اور نہ ہی دودھلاں جنگل میں کوئی ایسا جنگلہ ہے جہاں کالے ہرن چھوڑے جاسکیں۔

ضلع لودھراں میں محکمہ جنگلات کے رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

*4770: جناب محمد عامر اقبال شاہ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لودھراں میں محکمہ جنگلات کا کتنا رقبہ ہے، کتنے رقبے پر کس کس جگہ جنگل واقع ہے، کتنا رقبہ خالی ہے اور کتنا زیر کاشت ہے؟
(ب) اس وقت اس ضلع میں محکمہ ہذا کا کتنا رقبہ ناجائز قابضین کے قبضہ میں ہے، ناجائز قابضین کے نام، ولدیت، پتاجات اور رقبہ مع جگہ کی تفصیل فراہم کی جائے؟
(ج) اس ضلع میں آئندہ سال حکومت کتنے رقبے پر مزید جنگل لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری (جناب محمد آصف ملک):

(الف) ضلع لودھراں میں میرانپور کے مقام پر محکمہ جنگلات کا کل رقبہ 1843.00 ایکڑ ہے جس میں سے 1398.00 ایکڑ رقبہ پر جنگل موجود ہے اور بقایا 445.00 ایکڑ رقبہ خالی ہے جبکہ زیر کاشت رقبہ نہ ہے۔
(ب) اس وقت ضلع لودھراں میں محکمہ جنگلات (صوبائی حکومت) کا کوئی رقبہ ناجائز قابضین کے پاس نہ ہے۔

(ج) ضلع لودھراں میں آئندہ سال (صوبائی حکومت) میرانپور پلانٹیشن میں مزید جنگل لگانے کا کوئی منصوبہ نہ ہے۔

ضلع ساہیوال میں محکمہ جنگلات کا رقبہ اور دیگر تفصیلات

*5150: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ جنگلات کا رقبہ کتنا ہے اور کس کس جگہ واقع ہے؟

(ب) اس ضلع میں 14-2013 میں کتنی لکڑی فروخت کی گئی؟

(ج) جنگلات کی اراضی پر کتنے ناجائز قابضین موجود ہیں نیز حکومت کب تک ان کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری (جناب محمد آصف ملک):

(الف) ضلع ساہیوال تحصیل ساہیوال اور چیچہ وطنی پر مشتمل ہے۔ ساہیوال فاریسٹ ڈویژن کی تحصیل ساہیوال میں جنگلات کا کوئی رقبہ نہ ہے جبکہ چیچہ وطنی تحصیل میں چیچہ وطنی فاریسٹ ڈویژن کے زیر انتظام ہے جو کہ علیحدہ فاریسٹ ڈویژن ہے اور اس کا Reserve Forest (Compact Plantation) کا رقبہ 11531.70 ایکڑ ہے۔

(ب) ضلع ساہیوال کی تحصیل ساہیوال میں سال 14-2013 کے دوران انہار سے خشک درختان تعدادی 656 عدد مبلغ -/5,802,331 روپے کے فروخت کئے گئے جبکہ تحصیل چیچہ وطنی میں فروخت ہونے والی لکڑی 4097720 مکسر فٹ ہے اور کل رقم جو کہ خزانہ سرکار میں جمع ہوئی مبلغ -/33,743,466 روپے ہے۔

(ج) ضلع ساہیوال تحصیل ساہیوال اور تحصیل چیچہ وطنی پر مشتمل ہے۔ ساہیوال فاریسٹ ڈویژن اور چیچہ وطنی فاریسٹ ڈویژن میں کوئی رقبہ ناجائز قابضین کے پاس نہ ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: حکومت پاکستان نے سانحہ پشاور کی وجہ سے تین روزہ سوگ کا اعلان کیا ہے لہذا اب اجلاس بروز جمعتہ المبارک مورخہ 19۔دسمبر 2014 سہ پہر 3:00 بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔